© rasailojaraid.com

اختلاف کیوں کرتے؟ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو بخوبی سمجھتے تھے، اور آپ ؐ کی اس تمنا سے واقف کہ اگر اس کے فرض ہو جانے کا ڈر آپ ؐ کو نہ ہوتا تو آپ ؐ مہینہ بھر اسے پڑھاتے ___ تبھی تو وہ مختلف صورتوں میں یہ نماز بہر حال ادا کر رہے تھے، حضرت عمرؓ نے اگر اسے باجماعت کی شکل دے دی تو یہ بھی ازسر نو سنت کا احیاء ہی تھا۔

۵۔ حضرت عمرؓ کا فیصلہ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی ہے۔ لہٰذا اُمتِ مسلمہ کو اس سنت پر عمل کرتے ہوئے مہینہ بھر یہ نماز باجماعت پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ ہاں جو کوئی رات کے آخری حصہ میں پڑھنا چاہے تو وہ الگ بھی پڑھ سکتا ہے۔ آپ ؐ نے اس نماز کی بڑی ترغیب دلائی ہے ___ بلکہ یہاں تک فرمایا:

"مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ" (صحیح بخاری، حوالہ مذکور)

کہ "جس نے ایمان کی حالت میں اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے رمضان میں قیام کیا تو اس کے سارے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں!"

هٰذَا مَا عِنْدِيْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ!

شعر و ادب

جناب فضل رور پڑی

ہو منظور یارب دُعائے شبینہ

سمائی ہے جی میں ہوائے مدینہ
نہیں شوق کچھ بھی سوائے مدینہ

خوشا بختِ یاور بہار آفرینا
کہ منزل کی جانب رواں ہے سفینہ

مدینہ تو ہے رحمتوں کا خزینہ
ہے مکہ دلِ خانہ کعبہ سینہ

مدینے کا سودا سمایا ہے دل میں
میرے جان و دل ہیں فدائے مدینہ

ملے روزِ محشر مجھے جامِ کوثر
ہو منظور یارب دعائے شبینہ

© rasailojaraid.com